سوال

رش کی وجہ سے منیٰ سے باہر رات بسر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حاجی رات بسر کرنے کے لیے منیٰ میں جگہ نہ پائے تو وہ کیا کرے؟ کیا منیٰ سے باہر رات بسر کرنے کی وجہ سے کوئی فدیہ وغیرہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاجی منیٰ کی راتیں منیٰ میں بسر کرنے کے لیے جگہ تلاش کرنے میں کوشش کرے اور اسے کوئی جگہ نہ ملے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ منیٰ سے باہر پڑاؤ ڈال دے کہ ارشاد باری تعالی ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ١٦ ... سورة التغابن

"پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔"

اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں کہ اس نے منیٰ میں قیام اس لیے نہیں کیا کہ اسے اس کی قدرت ہی نہ تھی۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی